10-11-2024 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ محبوب نگر ضلع کو جس نے انہیں چیف منسٹر بنایا ہے تمام شعبوں میں ترقی دی جائے گی۔

(۲) آئی ٹی اور صنعتوں کے وزیر ڈی سریدھر بابو نے ملیشیاء کے صنعتکاروں سے کہا ہے کہ وہ تلنگانہ میں سرمایہ کاری کے لئے آگے آئیں۔

(۳) مرکزی وزیر بنڈی سنجے نے الزام لگایا ہے کہ کانگریس حکومت بونس کی رقم سے بچنے کے لئے دھان کی خریدی میں دیر کررہی ہے۔

اور

(۴) بی آر ایس لیڈرس تارک راما راؤ اور ہریش راؤ نے کانگریس حکومت پر تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ اس نے ایک سال سے بھی کم عرصہ میں تلنگانہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔

☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے پچھلے حکمرانوں کی لاپرواہی کی وجہ سے محبوب نگر ضلع میں پروجکٹس مکمل نہ ہونے پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس حکومت کے دور ضلع میں کوئی صنعتیں اور پروجکٹس نہیں آئے اور نقل مکانی اب بھی جاری ہے۔ ضلع کے چنا چنتا کنٹہ منڈل کے اماں پور میں لارڈ کورومورتی کے برہما تسوم کے موقع پر وزیراعلیٰ نے مندر میں حاضری دی اور خصوصی پوجا کی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ محبوب نگر ضلع کو جس نے انہیں وزیراعلیٰ بنایا ہے تمام شعبوں میں ترقی دی جائے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مکتھل، نارائن پیٹ اور کوڑنگل پروجکٹس مکمل کئے جائے گے۔ وزیراعلیٰ نے 110 کروڑ روپے کے خرچ سے کرومورتی سوامی مندر میں ایلیویٹیڈ کوریڈور اور گھاٹ روڈ کی تعمیر کے لئے سنگ بنیاد رکھا۔

☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے ایک سال سے بھی کم عرصہ میں تلنگانہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچانے کے لئے حکمراں پارٹی کی قیادت پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے تمام شعبوں میں بحران اور انتظار میں ناکامی کے لئے کانگریس حکومت پر نکتہ چینی کی۔ راما راؤ نے سوال کیا کہ حکومت کس طرح جشن منا سکتی ہے جس نے پچھلے چناؤ کے دوران کئے گئے 420 وعدوں اور 6 ضمانتوں میں سے ایک پر بھی عمل نہیں کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت جشن پر عوام کا پیسہ برباد کررہی ہے۔ جبکہ غریب کسانوں کو سرمایہ کاری، امداد اور قرض معافی نہ ہونے کی وجہ سے تکلیفوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت کو کامیابی کا جشن منانے کے بجائے اسکامس کا میلہ رکھنا چاہئے۔ انہوں نے کرپشن کی مثال کے لئے موسیٰ ندی کی صفائی کے پروجکٹ اور کوڑنگل لفٹ پراجکٹ کی مثال دی اور الزام لگایا کہ وزیراعلیٰ اور ریاستی وزیر اپنے رشتہ داروں اور قریبی لوگوں کو نفع بخش کنٹراکٹس دے رہے ہیں۔ سوشیل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے آزادی ہندوستان کی تاریخ میں سب سے کم وقت میں سب سے زیادہ عوامی تنقید حاصل کی ہے۔ راما راؤ نے الزام لگایا کہ وزیراعلیٰ نے حکمرانی کی درکار صلاحیتیں نہیں ہیں اور حکومت کو تلنگانہ سے کوئی محبت نہیں ہے۔

☆☆☆

صنعتوں اور آئی ٹی کے وزیر ڈی سریدھر بابو نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں تجارت میں آسانی کی پالیسیوں کی وجہ سے صنعتیں قائم کرنے کے لئے ایسا سازگار ماحول پیدا ہوا ہے جیسا ملک میں کہیں بھی نہیں ہے۔ سریدھر بابو نے ملیشیاء میں تلنگانہ کی صدی تقاریب میں شرکت کی۔ انہوں نے آج

کولالمپور میں کئی صنعتکاروں کے ساتھ ملاقات کی۔انہوں نے ملیشیاء کے صنعتکاروں کو دعوت دی کہ وہ تلنگانہ میں سرمایہ کاری کے لئے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد ان تمام لوگوں کے لئے دروازہ ہے جو ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملیشیاء کے صنعتکاروں کے دورۂ تلنگانہ کے لئے دسمبر تک انتظامات کئے جائیں گے۔

☆☆☆

وزیراعظم نریندر مودی نے آج اسپیشل کمپین 4.0 کا آغاز کیا جس میں ٹھوس کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ان میں سرکاری خزانہ میں اسکراپ کو ٹھکانے لگاتے ہوئے 2021ء کے بعد سے 2ہزار 364 کروڑ روپے کا حصول بھی شامل ہے۔ مرکزی وزیر جتندر سنگھ کے ایک پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اس مہم کی کامیابی سے ثابت ہوتا ہے کہ کس طرح اجتماعی کوششوں سے پائیدار نتیجے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ صفائی ستھرائی کو فروغ دیا جاسکتا ہے اور اچھے معاشی نتیجہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ اثر دار انتظامات اور سرگرم کوششوں سے اچھے نتیجے حاصل کرنا ممکن ہے۔

☆☆☆

بی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے عوام سے کہا کہ وہ جامع خاندانی سروے کے لئے ان کے گھروں کو آنے والے عہدیداروں سے کانگریس حکومت کے وعدوں کے بارے میں سوال کریں۔ ہنمکنڈہ کے بالاسمندرم میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کے ٹی آر نے سوال کیا کہ کانگریس حکومت نے کیوں کسانوں کے اعلامیہ پر عمل نہیں کیا جس کا اعلان پچھلے سال ورنگل میں کیا گیا تھا اور کیوں کاماریڈی میں اعلان کردہ بی سی اعلامیہ پر عمل نہیں کیا گیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس بی سی طبقوں کو گمراہ کرنے کے لئے ذات پات کا سروے کرا رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی سی طبقات کے لئے 42 فیصد تحفظات ملنے کے بعد ہی مجالس مقامی کے چناؤ کرائے جائیں گے۔

☆☆☆

ریاستی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی باوقار مہم جامع خاندانی سروے پر مختلف ضلعوں میں سرگرمی سے کام ہو رہا ہے۔آصف آباد ضلع میں عہدیداروں نے پہلے دن پانچ ہزار 244 گھروں کا سروے مکمل کیا اور آج دوسرے دن انہوں نے مزید پانچ ہزار سے زیادہ گھروں کا سروے کیا ۔سنگاریڈی ضلع کے پلکال منڈل میں کلکٹر ولوری کرانتی نے گونگلور گاؤں میں جاریہ جامع سروے کا جائزہ لیا۔نلگنڈہ ضلع کی کلکٹر لیلا تر یپاٹھی نے یہ بات صاف کی کہ جامع خاندانی سروے کے تعلق سے کوئی او ٹی پی یا لنک نہیں ہوگا اور عوام کو کوئی او ٹی پی یا لنک دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔کلکٹر نے داماچرلہ منڈل کے ویڈاپلی کے گاندھی نگر اور لکشمی پورم میں خاندانی سروے میں پیشرفت کا جائزہ لیا۔

☆☆☆

مرکزی مملکتی وزیر داخلہ بنڈی سنجے کمار نے کانگریس حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ بونس کی رقم ادا کرنے سے بچنے کے لئے دھان کی خریدی میں دیر کررہی ہے۔انہوں نے کریم نگر ضلع کے شنکراپٹنم منڈل کے کوتہ گٹو میں دھان کی خریدی کے مرکز کا دورہ دیا۔ بنڈی سنجے نے دھان بیچنے میں کسانوں کی مشکلوں کے بارے میں معلومات حاصل کی۔میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے دھان خریدنے کے معاملہ میں حکومت کی حکمتِ عملی پر تنقید کی اور کہا کہ منصوبہ بندی اور عمل آوری میں کوئی تال میل نہیں ہے۔انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ آج بھی خریدی کے مراکز مکمل طور پر کام نہیں کررہے ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت یہ بتائے کہ اب تک کتنے میٹرک ٹن دھان کی خریدی ہوئی ہے۔

☆☆☆

بی آر ایس لیڈر اور سابق وزیر ہریش راؤ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی تلنگانہ کے فنڈس دوسری ریاستوں کو بھیج رہے ہیں۔ حیدرآباد میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ ریونت ریڈی نے مہاراشٹرا کی انتخابی مہم کے دوران جو بھی کہا ہے وہ جھوٹ ہے۔ انہوں نے تنقید کی کہ قرض معافی رعیّتو بندھو اور چاول پر بونس کے بارے میں دعوے بوگس ہیں۔انہوں نے کہا کہ 11 مہینوں میں سینکڑوں گھر گرائے گئے لیکن ایک گھر بھی تعمیر نہیں کیا گیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ ریونت ریڈی فی فیس ری ایمبرسمنٹ اسکیم کو روکنے کے لئے ذمہ دار ہیں۔ ہریش راؤ نے وزیر اعلیٰ کو چیالنج کیا کہ وہ چھ ضمانتوں پر عمل کے بارے میں کھلی بحث میں حصہ لیں۔

☆☆☆

جسٹس سنجیو کھنہ کل سپریم کورٹ میں 51ویں چیف جسٹس آف انڈیا کی حیثیت سے جائزہ سنبھالیں گے۔صدر جمہوریہ دروپدی مرمو راشٹرپتی بھون میں کل صبح نئے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کو حلف دلائیں گے۔

☆☆☆

ٹرانسپورٹ اور بی وی ویلفیر کے وزیر پونم پربھاکر نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی قیادت میں حکومت کھیل کود کو انتہائی اہمیت دے رہی ہے۔ انہوں نے سدی پیٹ ضلع کے حسن آباد میں ریاستی سطح کے 68ویں انڈر 14 ایس جی ایف ہینڈ بول ٹورنمنٹ کی اختتامی تقریب میں حصہ لیا۔ پربھاکر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سول میں اسپورسٹ یونیورسٹی دیکھ کر کافی متاثر ہوئے اور حیدرآباد میں ینگ انڈیا اسپورٹس یونیورسٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ پربھاکر نے کہا کہ جو کھلاڑی قومی اور عالمی سطح پر اچھا مظاہرہ کریں گے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

☆☆☆

ٹرانسپورٹ کے وزیر پونم پربھاکر نے مطالبہ کیا ہے کہ بی جے پی ذات پات کے سروے کے بارے میں اپنا موقف واضح کرے۔انہوں نے ذات پات کے سروے کے بارے میں بی جے پی کے بیانات پر حیرت کا اظہار کیا اور سوال کیا کہ کیا پارٹی اس کی تائید کررہی ہے یا اس کی مخالفت۔ حیدرآباد میں خطاب کرتے ہوئے پربھاکر نے کہا کہ کانگریس نے صدیوں سے جاری نابرابری کو ختم کرنے کے مقصد سے مختلف فلاحی قوانین پر عمل کیا ہے۔انہوں نے ریاست میں ہونے والے جامع خاندانی سروے کو ایک تاریخی پروگرام قرار دیا اور یقین دلایا کہ سروے میں حاصل کیا گیا ڈیٹا راز میں رہے گا اور اس وجہ سے فلاحی اسکیموں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

☆☆☆

ممبئی سے حیدرآباد کاریں منتقل کرنے والے ایک کنٹینر میں آگ لگ گئی۔ یہ حادثہ سنگا ریڈی ضلع میں قومی شاہراہ 65 پر پیش آیا۔اس حادثہ میں چار کاریں مکمل طور پر جل گئیں جبکہ چار کاروں کو جزوی نقصان پہنچا۔ فائر فائٹرس نے کنٹینر میں آگ بجھائی۔آگ لگنے کی وجہ اب تک معلوم نہیں ہوسکی۔اس حادثہ کی وجہ سے شاہراہ پر ایک کلومیٹر تک ٹریفک ٹھپ ہوگئی۔